سوال

(32)نابالغ کےلئے وقف اور......

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میرے والد صاحب فوت ہوگئے ہیں اوران کی وفات کے بعدان کے کاغذات میں سے ایک وصیت نامہ ملا ہے جس میں انہوں نے اپنا گھریلو سامان اپنی بیٹی کے نام وقف کردیا تھا جس کی عمر تیرہ سال سے زیادہ نہ تھی اور وہ بچی اب فوت ہوگئی ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا نابالغ کےلئے وقف کرنا صحیح ہے ؟ اور اگر صحیح ہے تو کیا وقف کے وقت اسے اس کے باقی بھائیوں پر ترجیح دینا جائز ہے ؟ اگر یہ وقف صحیح ہے تو کیا اسے والد صاحب کے ترکہ کے ثلث تک ہی محدود رکھا جائے گا یا سارا گھریلو سامان ہی اسے دے دیا جائے گا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

وصیت نامہ دیکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ سائل نے جو ذکر کیا ہے کہ ان کے والد نے گھریلو سامان اپنی مذکورہ بیٹی کےلئے وقف کردیا تھا تو یہ بات صحیح ہے، کمیٹی سوال اور وصیت نامہ کے جائزہ کے بعد اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اس وصیت کو باطل قراردینے کی کوئی وجہ نہیں نیز اس وصیت کی حیثیت مستقل ہوگی جیسا کہ سائل نے ذکر کیا ہے، اسے ترکہ کے صرف ثلث تک محدود نہیں رکھا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص41

محدث فتویٰ